کو کئی لحاظ سے متاثر کیا اور روایتی قبائلی روابط کی جگہ کسان اور جاگیردار کے تعلق نے لے لی۔ اس پہلو سے اس وقت کی اصلاحات پر کرد قبائل کا رد عمل عرب قبائل کے مقابلے میں کچھ مختلف نہ تھا۔ اگرچہ عثمانی تسلط کے آخری مرحلے میں جنوبی عراق میں اصلاحات سے حکومت اور شہری عمائدین کی قوت میں اضافہ ہوا' کردستان میں انہی اصلاحات کے نتیجے میں صوفی شیخ معاشرے کے طاقتور قائدین کے طور پر ابھر کر سامنے آئے۔ ان اصلاحات سے کسانوں کے معاشی حالات بھی دگرگوں ہوئے۔

مزید برآں آفندی طبقہ جو تنظیمات کے نتیجے میں ابھرا' اور جس نے عراق میں مدحت پاشا کی اصلاحات سے قوت حاصل کی' جنوبی عراق کی بہ نسبت کردستان میں کمزور رہا۔ چنانچہ نسلی قوم پرستی' جس کا جنوبی عراق میں علمبردار آفندی طبقہ تھا' جنگ عظیم اول سے پہلے کردوں میں ایک غیر اہم عنصر رہا۔ مختصراً" یہ کہا جاسکتا ہے کہ جنوبی کردستان میں اصلاحات کا ردعمل کردوں اور عربوں میں مماثل بھی ہے اور متضاد بھی۔

Othman Ali, Journal of Muslim Minority Affairs, 1997, PP. 283-291

مشرق وسطی **کیوبا / فلسطین**

کیوبا کی طرف سے اسرائیلی ریاست کی مخالفت(12)

۱۹۴۷ء میں لاطینی امریکہ کے ملکوں کی اکثریت نے فلسطین کی تقسیم کی حمایت کی۔ تاہم علاقے کے چند ممالک ایسے تھے جن کا ووٹ ہاں میں نہیں تھا۔ یہودی ریاست کے منصوبے کی مخالفت میں کیوبا وہ واحد ملک ہے جس نے تسلسل کے ساتھ اس کی مخالفت میں ووٹ دیا۔ کیوبا کے انکار کے بارے میں اب تک مختلف قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ زیر نظر تحریر میں انہی قیاسات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

Ignacio Klich, Middle East Journal, Summer 1997, PP. 405-417

☆☆☆☆

فلسطین

کیا امن کے عمل کو بچایا جاسکتا ہے؟(11)

اسرائیلی حکومت اور اس کے وزیراعظم بنیامین ناتن یاہو کی ضد کے نتیجے میں مشرق وسطی میں امن کا عمل اختتام کے قریب ہے۔ اسرائیلی راہنما کی طرف سے فلسطینیوں کے ساتھ کئے گئے معاہدات' جن میں ہیبرون کا وہ معاہدہ بھی شامل ہے جس میں مذاکرات کی قیادت انہوں نے خود کی تھی' پر عمل درآمد سے انکار نے علاقے کو آتش فشاں کے کنارے لا کھڑا کیا ہے۔ عرب